CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 NOV 2024 Page No. 1

وسائل اور ضروریات میں توازن رکھنا مشکل کام ہے، گورنر مندوخیل

بلوچستان میں سرمایہ کاروں کو راغب کرنا ہماری ذمہ داری ہے، شعیب نوشیروانی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہمارے وسائل محدود مگر مسائل بہت بڑے ہیں محدود وسائل بڑھتے ہوئے مطالبات اور ضروریات کے درمیان توازن قائم رکھنا انتہائی مشکل کام ہے لیکن موثر مالیاتی انتظام کے ساتھ، ہم ان درپیش چیلنجز پر آسانی قابو پا سکتے ہیں اپنے دستیاب وسائل کو متحرک کرنے، تعمیر و ترقی کے نئے امکانات پیدا کرنے اور معاشی نظام کو ترقی و خوشحالی کی جانب بڑھانے کیلئے آگے کی سوچ رکھنے والے معاشی وژن کی اشد ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی سے گورنر ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے گورنر نے کہا کہ ہمیں وسائل کو بڑھانے، آمدن کے نئے جدید ذرائع پیدا کرنے اور غیر ضروری اخراجات میں کمی لانے کیلئے ایک جامع حکمت عملی بنانی ہوگی پاکستان کا مستقبل بلوچستان ہی سے وابستہ ہے یہاں معدنیات، سیاحت، زراعت اور لائیو سٹاک سیکٹرز میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع دستیاب ہیں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

موثر مالیاتی انتظام کے ذریعے درپیش چیلنجز پر آسانی سے قابو پا سکتے ہیں، جعفر خان مندوخیل

آمدن کے نئے جدید ذرائع پیدا کرنے اور غیر ضروری اخراجات میں کمی لانے کیلئے ایک جامع حکمت عملی بنانی ہوگی

محدود وسائل اور بڑھتے ہوئے مطالبات اور ضروریات کے درمیان توازن قائم رکھنا انتہائی مشکل کام ہے، گورنر

ملک کا مستقبل بلوچستان سے وابستہ، معدنیات، زراعت اور لائیو سٹاک میں منافع بخش سرمایہ کاری کے مواقع دستیاب ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارے وسائل محدود مگر مسائل بہت بڑے ہیں۔ سردست محدود وسائل اور بڑھتے ہوئے مطالبات اور ضروریات کے درمیان توازن قائم رکھنا انتہائی مشکل کام ہے لیکن موثر مالیاتی انتظام کے ساتھ ......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ہم ان درپیش چیلنجز پر آسانی قابو پا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے دستیاب وسائل کو متحرک کرنے، تعمیر و ترقی کے نئے امکانات پیدا کرنے اور پورے معاشی نظام کو ترقی و خوشحالی کی جانب بڑھانے کیلئے آگے کی سوچ رکھنے والے معاشی وژن کی اشد ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی سے گورنر ہاؤس میں ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات کے دوران پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 06 NOV 2024

Page No. 2

Forward-thinking economic vision

Effective financial management key to tackle huge challenges: Mandukhel

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel emphasized the need for effective financial management to overcome the enormous challenges facing the largest province of the country because it was a herculean task to tackle with these problems with such limited resources.

He stressed that striking a balance between these two requires a forward-thinking economic vision, one that leverages available resources to create new opportunities for growth and development.

He expressed these views during a meeting with Pakistan Muslim League-N Provincial Minister for Finance and Minerals Mir Shoaib Naushirwani at Governor House. Parliamentary Secretary Muhammad Khan Lahri and Principal Secretary to Governor Balochistan Hashim Khan Ghalzai were also present during the meeting.

To achieve this vision, Mandukhel proposed a comprehensive strategy to boost resources, create modern sources of income, and reduce unnecessary expenses. He also urged the public to pay taxes regularly, highlighting that tax revenue funds infrastructure, development projects, and social welfare programs.

The governor further underscored the significance of Balochistan's future in relation to Pakistan's overall progress. He pointed out lucrative investment opportunities in sectors such as mining, which the province had in abundance but just needed to tap them.

Similarly, he said that tourism was another sector that could generate good revenue for the province if the unexplored natural beauty and cultural heritage were explored.

Likewise, he stated that agriculture and livestock were the important sectors due to fertile land and favorable climate as well as vast potential for growth and development.

Mandukhel emphasized the importance of attracting national and international investors to Balochistan, recognizing the province's potential for economic growth and prosperity. By adopting a proactive approach to resource management and investment, Balochistan can overcome its challenges and contribute significantly to Pakistan's development.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 — بدھ 3 جمادی الاوّل 1446ھ 6 نومبر 2024ء — نمبر 305 — قیمت 30 روپے

عوامی مسائل کے حل کیلئے محکموں کو فعال کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بگٹی

سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری ناگزیر

افسران پوری تندہی اور پختہ عزم سے گورننس کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کریں، گفتگو، عبدالصبور کاکڑ اور دوستین جمالدینی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے، بااصول اور جرأت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو حکومت بلوچستان کے سینئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو بہترین انتظامی خدمات کی انجام دہی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کی عطائیگی کے موقع پر کیا اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں محکموں کو فعال کرنا ہوگا اور سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری لانا ہوگی تاہم یہ اسوقت ہی ممکن ہے جب افسران پوری تندہی اور پختہ عزم سے گورننس کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے ان جیسے اصولی موقف رکھنے والے افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں باصلاحیت اور دیانت دار افسران کو سراہتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کی خدمات سے بہتر استفادہ کرتی رہے گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی سیکرٹریز عبدالصبور کاکڑ اور دوستین جمالدینی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اصغر ترین اور وڈیرہ شیر باز مری ملاقات کر رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53	بدھ 03 جمادی الاول 1446ھ 06 نومبر 2024ء صفحات 08		شمارہ 129
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 30 روپے

عوامی مسائل حل کرنے کیلئے محکموں کو فعال، سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی، وزیر اعلیٰ

گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے، بااصول اور جرات مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں ایسے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے

سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے، صوبائی حکومت ان کی خدمات سے بہتر استفادہ کرتی رہے گی، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ نے حکومت بلوچستان کے سینئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو بہترین انتظامی خدمات کی انجام دہی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دیئے، تقریب میں اعلیٰ حکام کی شرکت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینئر افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے، بااصول اور جرت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کو حکومت بلوچستان کے سینئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو بہترین انتظامی خدمات کی انجام دہی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کی عطائیگی کے موقع پر کیا اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں محکموں کو فعال کرنا ہوگا اور سروس ڈلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی تاہم یہ اسوقت ہی ممکن ہے جب افسران پوری تندہی اور پختہ عزم سے گورننس کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے ان جیسے اصولی موقف رکھنے والے افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں باصلاحیت اور دیانت دار افسران کو سراہتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کی خدمات سے بہتر استفادہ کرتی رہے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین اور وڈیرہ شیرباز مری ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ی اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 324 | بدھ، 3 جمادی الاول، 6 نومبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عملدرآمد ممکن ہے: وزیراعلیٰ

عبدالصبور کاکڑ اور دوستین جمالدینی کی کارکردگی قابل تعریف ہے، ایسے افسر صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں، سرفراز بگٹی

محکموں کو فعال اور سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی، افسران کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دینے کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے، بااصول اور جرات مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

ان خیالات کا اظہار انہوں نے حکومت بلوچستان کے سینئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو بہترین انتظامی خدمات کی انجام دہی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کی عطائیگی کے موقع پر کیا اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں محکموں کو فعال اور سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی تاہم یہ اسوقت ہی ممکن ہے جب افسران پوری تندہی اور پختہ عزم سے گورننس کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے ان جیسے اصولی موقف رکھنے والے افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں باصلاحیت اور دیانت دار افسران کو سراہتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کی خدمات سے بہتر استفادہ کرتی رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | بدھ 06 نومبر 2024ء بمطابق 03 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔303

گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے

بااصول اور جرت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے

بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں محکموں کو فعال کرنا ہوگا اور سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے، بااصول اور جرت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو حکومت بلوچستان کے سینئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو بہترین انتظامی خدمات کی انجام دہی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کی حوالگی کے موقع پر کیا اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں محکموں کو فعال کرنا ہوگا اور سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی تاہم یہ اسوقت ہی ممکن ہے جب افسران پوری تندہی اور پختہ عزم سے گورننس کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے ان جیسے اصولی موقف رکھنے والے افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں باصلاحیت اور دیانت دار افسران کو سراہتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کی خدمات سے بہتر استفادہ کرتی رہے گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ، دوستین جمالدینی ملاقات کر رہے ہیں

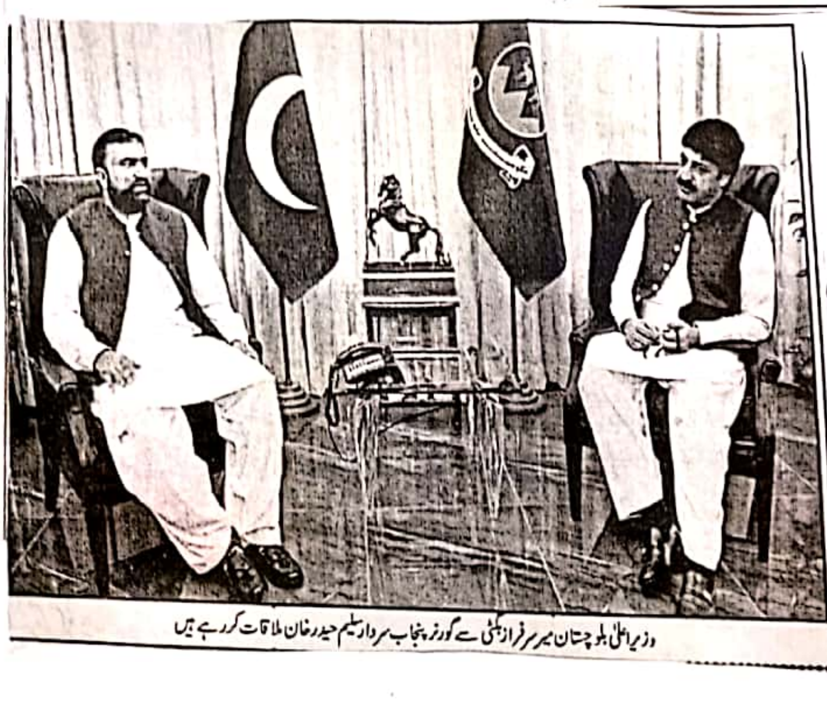

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 265	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ سی پی ایل-10	قیمت 10 روپے	FaX:2839867 1446ھ	3 جمادی الاول	Ph :2839851 بدھ 6 نومبر 2024ء	جلد 27

محکموں کو فعال، سروس ڈیلیوری نظام میں بہتری لانی ہوگی

سرفراز بگٹی

بااصول اور جرأت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار، تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے، عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کی عطائیگی

سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے، بااصول اور جرت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو حکومت بلوچستان کے سینیئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو بہترین انتظامی خدمات کی انجام دہی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کی عطائیگی کے موقع پر کیا اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں محکموں کو فعال کرنا ہوگا اور سروس ڈیلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی تاہم یہ اسوقت ہی ممکن ہے جب افسران پوری تندہی اور پختہ عزم سے گورننس کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے ان جیسے اصولی موقف رکھنے والے افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں باصلاحیت اور دیانت دار افسران کو سراہتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کی خدمات سے بہتر استفادہ کرتی رہے گی

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینئر آفیسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین جمالدینی کو بہترین خدمات پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 جمعہ 06 نومبر 2024ء، 03 جمادی الاول 1446ھ شمارہ 210

گڈ گورننس کے قیام کیلئے اچھے افسران کی رہنمائی ضروری ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

بااصول اور جرت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے

سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گڈ گورننس کے قیام کے لئے اچھے افسران کی رہنمائی میں موثر میکنزم پر عمل درآمد ممکن ہے، بااصول اور جرت مند افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں عزم کر چکے ہیں کہ اچھے افسران کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو حکومت بلوچستان کے سینئر صوبائی افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی کو بہترین انتظامی خدمات کی انجام دہی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کی عطائیگی کے موقع پر کیا اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں محکموں کو فعال کرنا ہوگا اور سروس ڈلیوری کے نظام میں بہتری لانی ہوگی تاہم یہ اسوقت ہی ممکن ہے جب افسران پوری تندہی اور پختہ عزم سے گورننس کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سول سروس اختیار کرنے والے نوجوان افسران کو عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی جیسے افسران کی پیروی کرنی چاہیے ان جیسے اصولی موقف رکھنے والے افسران صوبے کا سرمایہ افتخار ہیں باصلاحیت اور دیانت دار افسران کو سراہتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کی خدمات سے بہتر استفادہ کرتی رہے گی۔

بقیہ 9 صفحہ 6 پر

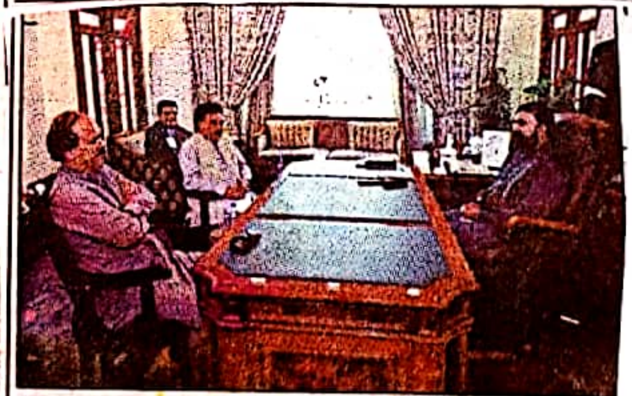

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے افسران عبدالصبور کاکڑ اور دوستین خان جمالدینی ملاقات کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

Founded by Syed Fase

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 909 QUETTA Wednesday November 06, 2024 /Jumada Al-Awwal 0

CM for enhancing service delivery to solve provincial problems

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti emphasized the crucial role of diligent officers in establishing good governance in the province. He believed that with the guidance of principled officers, an effective mechanism can be implemented to address the challenges faced by the people of Balochistan.

Bugti expressed these views while awarding certificates of excellence to senior provincial officers Abdul Saboor Kakar and Dostin Khan Jamaldini for their exceptional administrative services. Additional Secretary, Chief Minister Secretariat Muhammad Faridoon was also present. He stressed the importance of activating departments and enhancing the service delivery system to solve provincial problems.

The Chief Minister encouraged young civil servants to emulate the dedication and integrity of officers like Kakar and Jamaldini. He also assured that the provincial government would continue to recognize and utilize the talents of honest and capable officers.

By recognizing the value of diligent officers and promoting a culture of excellence, Bugti aimed to bring positive change to Balochistan's governance.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 06 NOV 2024 Page No. 10

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti talking to senior provincial officers Abdul Saboor Kakar and Dostin Khan Jamaldini, wh call on him on him on Tuesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 06 NOV 2024

Page No. 11

سرکاری ٹیوب ویلز کا فائدہ عوام تک پہنچنا چاہیے، سردار کھیتران

صوبائی وزیر کا عوامی شکایات کا نوٹس، متعلقہ حکام کو احکامات جاری، ٹیوب ویلز کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (ج ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے متعلقہ حکام کو صوبہ بھر میں سرکاری وسائل سے قائم شدہ تمام ٹیوب ویلز کا مکمل ڈیٹا اکٹھا کرنے اور غیر فعال ٹیوب ویلز کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن ٹیوب ویلز سے علاقے کے لوگوں کو پینے کے پانی کی فراہمی نہیں ہو رہی ہے اور جن ٹیوب ویلز کا غلط استعمال ہو رہا ہے ان کے خلاف کارروائی اور غیر فعال ٹیوب ویلز کو فعال بنانے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بعض مقامات پر سرکاری وسائل سے لوگوں کی چاردیواری کے اندر قائم ٹیوب ویلز سے عوام کو پینے کے پانی کی عدم فراہمی کا نوٹس لیتے ہوئے واضح کیا کہ یہ ٹیوب ویلز کسی فرد واحد کیلئے نہیں بلکہ عوام کیلئے قائم کئے گئے ہیں جن کا فائدہ عوام کو پہنچنا چاہئے۔ یہ ہدایات انہوں نے گزشتہ روز مختلف حلقوں کی جانب سے عوامی مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے دیں۔ سردار کھیتران نے صوبہ بھر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے متعلق امور اور مسائل کا جائزہ لیا اور اس سلسلے میں عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لئے متعلقہ حکام کو ضروری احکامات جاری کئے۔ انہوں نے صوبہ بھر میں غیر فعال ٹیوب ویلز کو فعال بنانے اور بعض سرکاری ٹیوب ویلز پر قبضے چھڑانے کیلئے ایک مہینے کے اندر ایکشن پلان ترتیب دینے اور اس ایکشن پلان پر عمل درآمد کیلئے ٹائم لائنز مقرر کرکے اس پر عملی پیشرفت یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

MASHRIQ QUETTA

ماضی میں زراعت کے شعبے کو سازش کے تحت نظر انداز کیا گیا، علی مدد جتک

بلوچستان میں زراعت و لائیو اسٹاک جیسے اہم شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی بجائے ختم کرنے کی کوشش کی گئی، صوبائی وزیر زراعت

زراعت کا شعبہ متاثر ہے اس کیلئے صوبائی حکومت ڈیمز بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، رہنما پاکستان پیپلز پارٹی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر زراعت پاکستان پیپلز پارٹی مرکزی رہنما علی مدد جتک نے کہا ہے کہ بلوچستان میں زراعت کو جدید طرز اور خطوط پر استوار کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ماضی میں زراعت کے شعبے کو ایک سازش کے تحت نظرانداز کیا گیا ماضی کی حکومتوں نے بلوچستان میں زراعت اور لائیو اسٹاک جیسے اہم شعبوں کو جدید خطوط پر ......

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

استوار کرنے کی بجائے ختم کرنے کی کوشش کی مگر اب وفاقی اور صوبائی حکومت کی کاوشوں سے ان دونوں شعبوں کی بہتری کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ زراعت جیسے شعبے میں ترقی کیلئے حکومت کے ساتھ زمیندار طبقہ بھی کردار ادا کرے خشک سالی کی وجہ سے بھی بلوچستان کے اکثر اضلاع میں باغات اور فصلوں کو نقصان پہنچا انہوں نے کہا کہ جن جن علاقوں میں زراعت کا شعبہ متاثر ہے اس کے لئے صوبائی حکومت ڈیمز بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ خشک سالی کی وجہ سے جن اضلاع میں زراعت کا شعبہ متاثر ہے اس کو مزید بہتر بنا سکیں۔

شاہراہوں کی تعمیر و مرمت سے کوئٹہ مسائل سے نکل سکتا ہے، ولی محمد نورزئی

معیاری کام کی تکمیل سے اہل علاقہ کو بہترین سڑکیں میسر آئیں گی، پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما، پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی نے اپنے جاری کردہ بیان میں کوئٹہ کی مختلف شاہراہوں پر ترقیاتی کام کے آغاز پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان شاہراہوں کی تعمیر و مرمت سے علاقہ بہت سے مسائل سے نکل سکتا ہے انفراسٹرکچر کسی بھی علاقے میں ترقی کا اہم زینہ ہے، انہوں نے کہا کہ مینا گی روڈ، مری روڈ، عبدالقدوس روڈ پر ترقیاتی ......

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کام کی تکمیل سے اہل علاقہ کے سینکڑوں مسائل حل ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ ان ترقیاتی منصوبوں پر میں سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو، لال جان جعفر، ایکسین پروجیکٹ انور کاکا کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے معیاری کام کئے اس معیاری کام کی تکمیل سے اہل علاقہ کو بہترین سڑکیں میسر آئیں گی انہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ انتخابات میں بنیادی مسائل کے حل کیلئے وعدے کئے جن کی تکمیل ہی ہمارا مشن ہے اور عوامی خدمت اولین ترجیح ہے۔

پانی چوری کی اجازت کسی کو نہیں دے سکتے، محمد صادق عمرانی

چند عناصر اپنی سیاست چمکانے کیلئے بلیک میلنگ کا سہارا لے رہے ہیں، وزیر آبپاشی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق عمرانی نے کہا کسی بھی قسم کی پانی چوری برداشت نہیں کی جائے گی چند عناصر اپنی سیاست چمکانے کیلئے بلیک میلنگ کا سہارا لے رہے ہیں مگر حکومت ان ہتھکنڈوں کے آگے نہیں جھکے گی اور ایسے افراد کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے غیر قانونی پانی چوری اور تقسیم سے صوبے کے زرعی شعبے ......

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کو نقصان پہنچا ہے جس کے نتیجے میں کسان اور زمیندار شدید متاثر ہوئے ہیں محمد صادق عمرانی نے یقین دلایا کہ حکومت پانی کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے اور زراعت کو فروغ دینے کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے تاکہ کسانوں کو ان کا حق مل سکے انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کیلئے شفافیت اور وسائل کا تحفظ انتہائی ضروری ہے حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صوبے کے زرعی وسائل کا استعمال منصفانہ اور شفاف طریقے سے ہو پانی چوری کیخلاف سخت کارروائی ہوگی اور مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ پانی کی کمی کے مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت نے پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کیلئے نئے قوانین اور پالیسیاں مرتب کی ہیں جس سے صوبے کے زرعی شعبے کو استحکام ملے گا۔

تعلیم کی بہتری کیلئے تمام مکتبہ فکر کے افراد کو آگے آنا چاہیے، راحیلہ حمید درانی

تعلیم پرائیویٹ سطح پر بھی فروغ ملنے سے آگے بڑھے گی جس کے اثرات مستقبل پر مرتب ہوں گے، صوبائی وزیر تعلیم

سرکاری و پرائیویٹ سطح پر انہیں بھرپور مواقعوں کی فراہمی سے ہی انہیں اپنی ٹیلنٹ دکھانے میں مدد ملے، بات چیت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ تعلیم کی بہتری کیلئے تمام مکتبہ فکر کے افراد کو آگے آنے کی ضرورت ہے تعلیمی شعبے میں نوجوانوں کو مواقعوں کی فراہمی سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامک ریلیف کے ایڈووکیسی آفیسر رضوان کاسی ایڈووکیٹ سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ رضوان کاسی نے صوبائی وزیر تعلیم کو اسلامک ریلیف کی تعلیم کے حوالے سے اقدامات سے آگاہ کیا جس پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے اسلامک ریلیف کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے کو فروغ دینے کیلئے تمام مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو آگے آنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ شعبہ صرف سرکار نہیں بلکہ پرائیویٹ سطح پر بھی فروغ ملنے سے آگے بڑھے گی جس کے اثرات مستقبل پر مرتب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں البتہ انہیں مواقعوں کی ضرورت ہے اور سرکاری و پرائیویٹ سطح پر انہیں بھرپور مواقعوں کی فراہمی سے ہی انہیں اپنی ٹیلنٹ دکھانے میں مدد ملے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 NOV 2024 Page No. 2

ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائی جائے، چیف سیکرٹری

شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس، ورلڈ بینک کے تعاون سے جاری منصوبوں کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (ج ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں ورلڈ بینک کے تعاون سے جاری ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس ہوا جس میں منصوبوں میں پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو ہرصورت یقینی بنایا جائے۔ کیونکہ بلوچستان ایک وسیع صوبہ ہے اور یہاں کے لوگوں کی معاشی اور سماجی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بہترین منصوبوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیحات موسمیاتی تبدیلی، انسانی وسائل کی ترقی، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت، روزگار، پانی، زراعت اور توانائی کی ترقی ہیں۔ ان منصوبوں میں بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ (BIWRMDP)، بلوچستان ہیومن کیپیٹل انویسٹمنٹ پروجیکٹ، بلوچستان لائیولی ہوڈز اینڈ انٹرپرینیورشپ پروجیکٹ شامل ہیں۔ یہ منصوبے حکومت بلوچستان متعلقہ محکموں کے ذریعے اور مختلف کنسلٹنٹس کے تعاون سے کام کررہی ہے۔

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان وسیع رقبے پر مشتمل، یہاں بہترین منصوبوں کی ضرورت ہے، چیف سیکرٹری

ہماری ترجیحات میں موسمیاتی تبدیلی، انسانی وسائل کی ترقی، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت، روزگار، پانی، زراعت اور توانائی شامل ہیں: شکیل قادر خان

ان منصوبوں پر حکومت متعلقہ محکموں اور کنسلٹنٹس کے تعاون سے کام کر رہی ہے، زیر صدارت اجلاس سے خطاب، ورلڈ بینک کے نمائندے بھی شریک

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں ورلڈ بینک کے تعاون سے جاری ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں منصوبوں میں پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو ہرصورت یقینی بنایا جائے کیونکہ بلوچستان ایک وسیع صوبہ ہے اور یہاں ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کہ لوگوں کی معاشی اور سماجی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بہترین منصوبوں کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیحات میں موسمیاتی تبدیلی، انسانی وسائل کی ترقی، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت، روزگار، پانی، زراعت اور توانائی کی ترقی شامل ہیں ان منصوبوں میں بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ (BIWRMDP)، بلوچستان ہیومن کیپیٹل انویسٹمنٹ پروجیکٹ، بلوچستان لائیولی ہوڈز اینڈ انٹرپرینیورشپ پروجیکٹ شامل ہیں۔ ان منصوبوں پر حکومت بلوچستان متعلقہ محکموں کے ذریعے اور مختلف کنسلٹنٹس کے تعاون سے کام کر رہی ہے پراجیکٹس کا مقصد زرعی شعبے، مختلف اضلاع میں صحت اور تعلیم کی معیاری خدمات کے استعمال کو بہتر بنانا، انٹرپرائز کی ترقی اور ذریعہ معاش کو فروغ دینا، مقامی کاروباری افراد اور کاروباری ترقی کی حمایت ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ورلڈ بینک پروجیکٹس کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 NOV 2024 Page No. 13

31 دسمبر تک پرائیویٹائز صفائی کا نظام نافذ کردیا جائیگا، ترجمان حکومت بلوچستان

کوئٹہ سے 5 لاکھ ٹن کچرا اٹھایا جاچکا، جائیدادکی مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرایہ کی وصولی کی جائے گی

مافیا سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈہ کررہا ہے، شاہد رند، حمزہ شفقات اور فیصل کاکڑ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، کمشنر و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حمزہ شفقات اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل کاکڑ نے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی شہر میں اربوں روپے کی جائیدادوں سے مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرایہ کی وصولی، کوئٹہ میں صفائی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ میٹروپولیٹن کی جائیدادوں سمیت دیگر امور کے حوالے سے سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے، 31 دسمبر تک زون ون میں مکمل طور پر پرائیویٹائز صفائی کا نظام نافذ کردیا جائے گا، عوام کی سہولت کیلئے کوئٹہ میں 8 گرین بسیں چلائی گئی ہیں جس سے روزانہ تقریباً 10 ہزار لوگ مستفید ہورہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہی۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ 2021 سے موجود تھا مگر گزشتہ چھ سال کے دوران کسی حکومت نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی، موجودہ حکومت نے آتے ہی اس پر کام کا آغاز کیا جس کے تحت کوئٹہ میں تیزی سے کام جاری ہے، آنے والے دنوں میں آئی ٹی پارک کوئٹہ، سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ، افغانستان میں ایل پی جی ٹرمینل، چمن ماسٹر پلان کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر اب تک کوئٹہ سے 5 لاکھ ٹن کچرا اٹھایا جاچکا ہے، کوئٹہ کی صفائی پر وزیراعلیٰ نے چند روز قبل اجلاس کیا جلد ہی تمام مسائل کو دور کرلیا جائے گا، بعض افراد ذاتی مفاد کی خاطر بلاجواز پروپیگنڈہ کررہے ہیں اگر کسی کو کسی منصوبے پر اعتراض ہے تو وہ اس پر متعلقہ فورم سے رجوع کرسکتا ہے۔ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ وہ منصوبے بہتر چلا سکتا ہے تو آکر بڈنگ میں حصہ لے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی سڑکوں کی مرمت سی اینڈ ڈبلیو کے ذریعے کی جارہی ہے جو بہتر کام کررہا ہے۔ کمشنر و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حمزہ شفقات نے کہا کہ کیفے بلدیہ کی زمین کی مالیت 2 ارب روپے ہے اور کرایہ دار نے چھ سال سے کرایہ تک ادا نہیں کیا جو چھ ہزار روپے ماہانہ ہے، اب یہ لیز ختم ہوگئی ہے جس کے بعد اوپن ٹینڈر کئے جارہے ہیں لوگ اس جگہ پر بلڈنگ بنا کر 10 لاکھ روپے کرایہ دینے کو تیار ہیں مگر ہمیں یہاں تعمیرات کی اجازت نہیں، ٹیکسی اسٹینڈ پر واقع پٹرول پمپ نے گزشتہ دس سال سے 10 ہزار روپے بھی جمع نہیں کرائے گیا، امداد اسپتال کے مالکان نے اب تک کچھ جمع نہیں کرایا، جناح کلاتھ مارکیٹ کی مالیت 10 ارب روپے سے زائد جبکہ ماہانہ کرایہ 15 ہزار روپے ہے، بلدیہ پلازہ 4 ارب روپے کا ہے اور اس سے صرف 30 ہزار روپے کرایہ آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مافیا سرگرم ہے جو سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈہ کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں اس وقت 30 لاکھ ٹن کچرہ موجود ہے جن میں سے 400 ٹن کچرہ روزانہ اٹھایا جاسکتا ہے جبکہ ہر روز 1600 ٹن کچرہ پیدا ہوتا ہے، کچرہ اٹھانے کیلئے 4 ارب روپے چاہئیں جبکہ ہمارے پاس صرف 90 کروڑ روپے ہیں۔

دکی چمالنگ میں بدامنی، ن لیگی ارکان قومی اسمبلی کی اسپیکر سے ملاقات

یعقوب ناصر، جمال شاہ اور میاں خان بگٹی شامل، سردار ایاز کی مسئلے کے حل کیلئے تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ارکان قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر، جمال شاہ کاکڑ اور میاں خان بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے انکے چیمبر میں دکی چمالنگ میں پیدا شدہ بدامنی کے مسئلے پر ملاقات کی، انہوں نے اسپیکر کو دکی چمالنگ کول مائنز ایریا میں بدامنی اور لاقانونیت کے خاتمے کیلئے کردار ادا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے بتایا کہ ابتک پچاس سے زائد مزدور دہشت گردی کا شکار ہوئے اور اس وقت ضلع سے تمام لیبرز چلے گئے ہیں جس سے کانکنی کا شعبہ تباہی سے دوچار ہے اور ضلع میں بے روزگاری سے کانکنی کے شعبے سے وابستہ افراد کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا ہے، انہوں نے اسپیکر سے کہا کہ وہ اس مسئلے کا پائیدار حل نکالنے کی کوشش اور اسے ایوان میں زیر بحث لائیں۔ اس موقع پر سردار ایاز صادق نے اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی کہ وفاق بلوچستان کو خصوصی اہمیت دیتی ہے۔ دکی میں امن کے مکمل قیام کیلئے وفاق سے بھرپور مدد لی جائیگی عوام میں خوف و ہراس کا خاتمہ کیا جائیگا اور عوام سمیت ہر طبقے کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے اقدامات کرینگے۔ مسلم لیگی ایم این ایز نے مسائل کو حل کرنے میں خصوصی دلچسپی لینے پر اسپیکر کا شکریہ ادا کیا۔

قلعہ سیف اللہ کے ایک اور بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلعہ سیف اللہ سے تعلق رکھنے والے ایک اور بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے جس کے بعد بلوچستان میں رواں سال پولیو سے متاثرہ بچوں کی تعداد 23 ہوگئی ہے جبکہ قلعہ سیف اللہ سے رواں سال یہ دوسرا پولیو کا کیس ہے حکام کے مطابق بلوچستان رواں سال ملک کا پولیو سے سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ ہے جبکہ سندھ سے 12، خیبر پختونخوا سے 9 اور پنجاب، اسلام آباد سے ایک ایک پولیو کا کیس اب تک رپورٹ ہوچکا ہے۔

صوبائی حکومت اور پی پی ایل کے مابین کوئی حتمی معاہدہ طے نہیں پایا، ترجمان

پی پی ایل انتظامیہ پر واضح کیا ہے، معاہدے میں صوبے اور عوام کے مفاد کو مقدم رکھا جائے، شاہد رند

کوئٹہ (ے ن) حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اور پی پی ایل کے مابین لیز توسیع معاہدہ پر گفت و شنید جاری ہے تاہم ابھی صوبائی حکومت اور پی پی ایل انتظامیہ کے مابین کوئی حتمی معاہدہ طے نہیں پایا ترجمان صوبائی حکومت نے اس حوالے سے مختلف میڈیا رپورٹس پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے بتایا ہے کہ بلوچستان حکومت نے پی پی ایل انتظامیہ پر واضح کیا ہے کہ مجوزہ معاہدے میں صوبے اور عوام کے مفاد کو ہر صورت مقدم رکھا جائے شاہد رند نے کہا کہ عالمی اور ملکی معیار کے مطابق پی پی ایل کمپنی سائٹ علاقوں کی سماجی ترقی کے لئے کردار ادا کرنے کی پابند ہے اس ضمن میں پی پی ایل کے سربراہ سے ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوام اور صوبے کا کیس ٹھوس انداز میں پی پی ایل کے سامنے رکھا اور صوبائی حکومت کا واضح موقف دیا ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ لیز معاہدہ میں توسیع عوامی خواہشات سے مشروط ہوگی اور اس ضمن میں کوئی بھی فیصلہ عوامی مشاورت سے کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے کی 11 جیلوں میں 4500 قیدی ہیں، آئی جی جیل خانہ جات

ان میں سزائے موت کے منتظر 70 قیدی بھی شامل ہیں، شجاع الدین کاسی

حکومت نے جیلوں کیلئے ادویات کا سالانہ کوٹہ 30 لاکھ سے بڑھا کر 2 کروڑ کردیا

کوئٹہ (این این آئی) انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان شجاع الدین کاسی نے کہا ہے کہ صوبے کی گیارہ جیلوں میں سے دو جیل میں گنجائش سے زیادہ قیدی ہیں جبکہ دیگر جیلوں میں گنجائش سے بھی کم قیدی ہیں تین جیلوں میں میڈیکل .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

آفیسر کی اور ایک جیل میں لیڈی ڈاکٹر کی پوسٹیں خالی پڑی ہیں انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان شجاع الدین کاسی نے بتایا کہ صوبے کی گیارہ جیلوں میں تقریباً ساڑھے چار ہزار قیدی ہیں جن میں سزائے موت کے منتظر 70 قیدی بھی شامل ہیں شجاع الدین کاسی نے بتایا کہ بلوچستان کی جیلوں میں ریفارم کے حوالے سے اقدامات کئے جارہے ہیں صوبائی حکومت نے جیلوں کیلئے ادویات کا سالانہ کوٹہ تیس لاکھ روپے سے بڑھا کر دو کروڑ روپے کردیا جس سے جیلوں میں ادویات کی قلت کا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کی تمام جیلوں میں لیب بنائی جارہی ہیں جس میں آنے والے قیدی کا بلڈ ٹیسٹ کراکے بیماریوں سے آگہی مل جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مچھ جیل میں 20 سال قبل جلائے جانے والی فیکٹری کو نجی شعبے کے تعاون سے بحال کیا جارہا ہے جیل میں بنائے جانے والی قالینوں اور کپڑے کی آمدنی کا پندرہ فیصد قیدی کو بھی ملے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 NOV 2024

Page No. 14

بارڈر ٹریڈ میں رکاوٹیں: سینکڑوں افراد کا حکومت کو 10 دن کا الٹی میٹم

غیر رسمی سرحدی کاروبار سے وابستہ سینکڑوں افراد سر جوڑ کر بیٹھ گئے، نئے قوانین اور بار بار سرحد کی بندش پر گہری تشویش کا اظہار

اجلاس کے شرکاء نے سرحدی مقامات پر ٹوبت سسٹم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسے ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا، اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمن کی بھی شرکت

گوادر (بیورو رپورٹ) غیر رسمی سرحدی کاروبار سے وابستہ سیکڑوں افراد ایک میٹنگ کے لیے جمع ہوئے، جنہوں نے نئے قوانین اور بار بار سرحد کی بندش پر گہری تشویش کا اظہار کیا جس بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر

نے علاقے میں اقتصادی سرگرمیاں متاثر کر دی ہیں۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے کمیونٹی کے مطالبات کی حمایت کی۔ شرکاء نے سرحدی مقامات پر ٹوبت سسٹم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسے ختم کرنے، آر ایف آئی ڈی کارڈ کے اجراء اور تین ہفتہ وار چھٹیوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے سرحد پر شناختی کارڈ پر روزگار کی اجازت اور غیر محدود کاروباری کارروائیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ کمیونٹی نے ان کے مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں سخت احتجاج کا عندیہ دیا۔ مولانا ہدایت الرحمن، جو گوادر کے حقوق کی وکالت کے لیے جانے جاتے ہیں، اس سے قبل خطے کی معاشی جدوجہد پر روشنی ڈال چکے ہیں، جن میں غیر قانونی ماہی گیری اور محدود سرحدی تجارت کے اثرات شامل ہیں۔ کمیونٹی کے خدشات مقامی ترقی کو فروغ دینے اور شکایات کو دور کرنے کے لیے ان کی کوششوں سے ہم آہنگ ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرحدی مقامات پر ٹوبت سسٹم کا خاتمہ۔ آر ایف آئی ڈی کارڈ کا اجراء کا خاتمہ۔ ہفتہ وار تین چھٹیوں کا خاتمہ۔ سرحد پر شناختی کارڈ کے ذریعے روزگار کی اجازت، غیر محدود کاروبار کی اجازت۔ اجلاس بلوچستان حکومت کو ان اہم مسائل کے حل کے لیے 10 دن کے الٹی میٹم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ مقامی معیشت کو بحال کرنے کے لیے فوری کارروائی کی امید کرتے ہوئے کمیونٹی جواب کا انتظار کر رہی ہے۔ حالیہ دنوں میں، ضلع گوادر میں بڑھتی ہوئی بدامنی دیکھی گئی ہے، جس میں بنیادی حقوق اور ترقی کے مطالبے کے لیے احتجاج اور دھرنے ہو رہے ہیں۔ مزید کشیدگی کو روکنے اور خطے کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے بلوچستان حکومت کو ان خدشات کو ترجیح دینی چاہیے۔

گوادر (بیورو رپورٹ) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع گوادر کے تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے افسران، مختلف محکموں کے سربراہان، اور سماجی و سیاسی عمائدین نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد یہ تھا کہ عوامی مسائل کے حل کو مقامی افسران کے ذریعے عوام کے گھر کی دہلیز تک پہنچایا جائے۔ اجلاس کے دوران مولانا ہدایت الرحمان نے بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

افسران کے ساتھ ایک تعارفی نشست بھی منعقد کی جس میں ضلع کے مختلف محکموں کی کارکردگی اور عوامی مسائل کے حل کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر افسران نے ایک دوسرے کے ساتھ خیالات کا تبادلہ کیا اور ضلع کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان نے افسران سے ان کے محکموں کے مسائل کے بارے میں تفصیل سے دریافت کیا اور عوامی خدمات کی راہ میں درپیش مشکلات پر گفتگو کی۔ انہوں نے افسران کو تاکید کی کہ تمام محکمے فعال ہو جائیں اور ضلع کے انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ افسران کو عوام کے خادم کے طور پر بلاغرض اور دلجمعی کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ محدود وسائل کے باوجود عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ مولانا ہدایت الرحمان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جیسے ان کا دروازہ عوام کی خدمت کے لیے 24 گھنٹے کھلا ہے، ویسے ہی تمام افسران کو بھی ہر وقت عوامی خدمت کے لیے موجود ہونا چاہیے۔ اجلاس میں مختلف شعبوں، خصوصاً صحت، تعلیم، پانی، سڑکوں، ترقیاتی منصوبوں، بلدیاتی مسائل، نکاسی آب، لوکل گورنمنٹ، خوراک، ماحولیات، سماجی بہبود اور پاک عمان گرانٹ پسنی ہسپتال کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مولانا نے خصوصی طور پر پسنی کے پاک عمانی گرانٹ کے ہسپتال کے سی ای او سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ عوام کو صحت کے بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ہر قدم پر افسران کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے اور عوامی فلاح و بہبود کے تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ مولانا ہدایت الرحمان کی سربراہی میں یہ اجلاس نہ صرف ایک تعارفی سیشن تھا بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم بھی ثابت ہوا جہاں افسران اور عمائدین نے عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ضلع کی ترقی کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

آئی جی بلوچستان کا پولیس میں موجود کالی بھیڑوں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

خفیہ ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں جو تمام اضلاع کے ڈی پی اوز سے لے کر کانسٹیبل تک کی رپورٹ دیں گی

کوئٹہ (یو این اے) آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری نے پولیس میں موجود کالی بھیڑوں کیخلاف ڈبنگ کارروائی کا فیصلہ کر لیا ہے محکمہ پولیس میں کسی کو بھی رشوت خوری کی اجازت نہیں دی جائے گی گزشتہ روز بروری تھانے کے پولیس ملازم کی لکی سیل اور پولیس تھانہ جات اور چیک پوسٹوں بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

پر سرعام رشوت خوری کی ویڈیوز وائرل ہونے کے بعد پولیس کی خفیہ ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہے جو کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع کے ڈی پی اوز سے لیکر کانسٹیبل تک روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ دے گی۔

حالیہ کسٹم بھرتیوں کے خلاف متاثرہ امیدواروں کا احتجاجی مظاہرہ

کسٹم میں ہونے والی حالیہ بھرتیوں میں زبردست قسم کی بے ضابطگیاں کی گئی ہیں، جماعتی بلوچ

گوادر (بیورو رپورٹ) کسٹم میں ہونے والی حالیہ بھرتیوں کیخلاف کسٹم کے پوسٹوں کے متاثرہ امیدواروں کا گوادر پریس کلب کے سامنے زبردست احتجاج۔ احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے متاثرہ امیدواروں پسنی کے سماجی کارکن جماعتی بلوچ و دیگر نے کہا کہ کسٹم میں ہونے بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

والی حالیہ بھرتیوں کیخلاف زبردست بے ضابطگیاں کی گئی ہے۔ میرٹ لسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو یکسر نظر انداز کر کے انکی حق تلفی کی گئی ہے اور انکی جگہ ان خواتین کو بھرتی کیا گیا ہے انکا میرٹ لسٹ میں نام نہیں تھا بلکہ سفارشی اور من پسند خواتین کو کسٹم کے پوسٹوں پر لگا دیا گیا ہے۔ حقیقی میرٹ لسٹ میں رشیدہ بنت موسیٰ سکنہ پسنی۔ گلناز بنت محمد غلام سکنہ پسنی۔ مہناز بنت دادکریم سکنہ گوادر۔ نازی بنت نصیر محمد ساکن سربندن۔ سلطانہ سکنہ اور ماہ وش گل بانو بنت موسیٰ سکنہ پسنی اور زبیدہ سکنہ پسنی کامیاب قرار پائی ہیں لیکن انکی جگہ من پسند اور سفارشی لوگوں کا بھرتی کر کے ہماری حق تلفی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری نوکریوں پر دیگر خواتین کو اس لیے لگایا گیا ہے کہ ہم غریب اور قابل ہیں اور ہمارا کوئی سفارشی نہیں ہے۔ ہم اپنی قابلیت اور اہلیت کی بنیاد پر سلیکٹ ہوئے تھے لیکن سفارشی کلچر نے پورے نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کسٹم کے پوسٹوں پر پہلا حق ہمارا ہے اور ہمیں ہی نوکریاں دی جائیں اور جن سفارشی خواتین کو بھرتی کی گئی ہے انکو منسوخ کر دیا جائے بصورت دیگر ہم سخت اقدام اٹھانے پر مجبور ہونگے۔

فرائض میں غفلت، مسلسل غیر حاضری محکمہ تعلیم خضدار کے 2 ملازم معطل

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلعی منتظم تعلیم خضدار عابد حسین بلوچ نے فرائض میں غفلت کوتاہی اور مسلسل غیر حاضر رہنے پر محکمہ تعلیم خضدار کے دو ملازم کو معطل کر دیا گیا ہے۔ بی ای ڈی اے 2011 کے تحت ہونے والی اس کارروائی کے بعد ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ جو 20 دن میں محکمہ ایجوکیشن کو رپورٹ پیش کرے گی ضلعی منتظم تعلیم خضدار بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

کے دفتر سے جاری ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے غیر حاضر ملازمین کے خلاف اسی طرح کارروائیاں جاری رہے گی۔

بلوچستان بار کا 26 ویں ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں پر فل کورٹ تشکیل دینے کا مطالبہ

آئینی درخواست بلوچستان بار کونسل سمیت متعدد بار ایسوسی ایشنز نے جمع کرائی ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل نے چیف جسٹس پاکستان سے 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں پر فل کورٹ تشکیل دینے کا مطالبہ کر دیا۔ بلوچستان بار کونسل نے اپنے جاری کردہ اعلامیے میں کہا ہے کہ 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر آئینی درخواست پر فل کورٹ تشکیل دیا جائے آئینی درخواست بلوچستان بار کونسل سمیت متعدد بار ایسوسی ایشن نے جمع کرائی بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

ہے قانون کے مطابق پریکٹس اینڈ پروسیجر کمیٹی کے کوئی بھی دو رکن کمیٹی اجلاس بلا سکتے ہیں کمیٹی کا ہر فیصلہ اکثریتی رائے سے ہو گا کمیٹی کے فیصلے کے مطابق فل کورٹ تشکیل دیا جائے چیف جسٹس کمیٹی کے فیصلے کے مطابق فل کورٹ تشکیل دے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 NOV 2024

Page No. 15

وفاق بلوچستان میں قیام امن کیلئے بھرپور مدد فراہم کریگا، ایاز صادق

بلوچستان اور کے پی میں خوارج سے جنگ لڑ رہے ہیں، ملک کو خطرات سے دوچار کرنیوالوں کو پنپنے نہیں دینگے

خوف و ہراس کا خاتمہ کیا جائیگا عوام سمیت ہر طبقے کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے اقدامات کرینگے

سردار یعقوب خان ناصر، جمال شاہ کاکڑ اور میاں خان بگٹی کی ملاقات، کانکنی شعبے کو درپیش مسائل پر بات چیت

اسلام آباد / لورالائی (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے ارکان قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر، جمال شاہ کاکڑ اور میاں خان بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے انکے چیمبر میں دکی جمائنگ میں پیدا شدہ بدامنی کے مسئلے پر ملاقات کی انہوں نے اسپیکر...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کو دکی جمائنگ کول مائنز ایریا میں بدامنی اور لاقانونیت کے خاتمے کیلئے کردار ادا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک پچاس سے زائد لیبرز دہشت گردی کا شکار ہوئے اور اس وقت ضلع سے تمام لیبرز چلے گئے ہیں جس سے کانکنی کا شعبہ تباہی سے دوچار ہے اور ضلع میں بے روزگاری سے کانکنی کے شعبے سے وابستہ افراد کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا ہے انہوں نے اسپیکر سے کہا کہ وہ اس مسئلہ کے پائیدار حل نکالنے کی کوشش اور اسے ایوان میں زیر بحث لائیں اس موقع پر سردار ایاز صادق نے انکیں اپنے جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی کہ وفاق بلوچستان کو خصوصی اہمیت دیتی ہے دکی میں امن کے مکمل قیام کیلئے وفاق سے بھرپور مدد لی جائیگی عوام میں خوف و ہراس کا خاتمہ کیا جائیگا۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے ذریعے عوام کو سہولیات میسر آئینگی، شاہد رند، حمزہ شفقات

شفاف کوئٹہ منصوبے، شہر میں میٹروپولیٹن کی جائیدادوں سمیت دیگر امور کو لیکر مافیا بے بنیاد پروپیگنڈہ کر رہی ہے، ترجمان حکومت

31 دسمبر تک زون ون میں مکمل طور پر پرائیویٹائز صفائی کا نظام نافذ کر دیا جائے گا، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، کمشنر و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حمزہ شفقات اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل...... بقیہ 30 صفحہ نمبر

بقیہ 30 صفحہ نمبر

کاکڑ نے کہا ہے کہ صاف کوئٹہ منصوبے، شہر میں میٹروپولیٹن کی جائیدادوں سمیت دیگر امور کو لیکر مافیا کے ایجنٹ چند پیسے اور مفادات کی خاطر سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اگر ایک ارب روپے مالیت کی جائیداد کا کرایہ صرف 6 ہزار روپے ہو تو کیا کوئٹہ کے شہری نہیں چاہتے کہ انکی ملکیت جائیداد کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق طے کیا جائے 31 دسمبر تک زون ون میں مکمل طور پر پرائیویٹائز صفائی کا نظام نافذ کر دیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر 5 لاکھ ٹن کچرہ کوئٹہ سے اٹھایا جاچکا ہے موجودہ حکومت نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں پر کام شروع کیا آنے والے دنوں میں آئی ٹی پارک کوئٹہ، مرکزی روڈ پارکنگ پلازہ، تفتان میں ایل پی جی ٹرمینل، چمن ماسٹر پلان کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلایا جائے گا صوبائی حکومت چاہتی ہے کہ وہ کاروبار کرنے کی بجائے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ ملکر زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرے۔

ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں میگا سپورٹس ایونٹس کا انعقاد

چمن میں ہونے والے آل پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ میں کل 12 ٹیموں نے حصہ لیا اور 20000 سے زائد مقامی افراد فائنل میچ سے لطف اندوز ہوئے

ایف سی کی جانب سے کھیلوں کا انعقاد کیا ہے جس میں بلوچستان کے نوجوانوں میں مثبت سرگرمیوں کو فروغ مل رہا ہے، علاقہ عمائدین اور مقامی افراد کا اظہار مسرت

کوئٹہ (اے پی پی) فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں میگا سپورٹس ایونٹس کا انعقاد کیا گیا جو کہ دوران کرکٹ، فٹبال اور دیگر کھیلوں کے چندہ ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ٹورنامنٹس چمن، لورالائی، ژوب، پشین، سوئی، کوہلو، بارکھان، بی قمر دین کاریز اور بیج کوہ کے علاقوں میں منعقد کیے گئے۔ دوران اثنا ضلع چمن میں ہونے والے آل پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ میں کل 12 ٹیموں نے حصہ لیا اور 20000 سے زائد مقامی افراد فائنل میچ سے لطف اندوز ہوئے۔ ضلع بارکھان میں منعقد کیے جانے والے کرکٹ ٹورنامنٹ میں کل 14 مقامی ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر شائقین نے کہا کہ ایف سی کی جانب سے کھیلوں کا انعقاد کیا ہے جس میں بلوچستان کے نوجوانوں میں مثبت سرگرمیوں کو فروغ مل رہا ہے۔ علاقہ عمائدین اور مقامی افراد نے سپورٹس ایونٹس کے انعقاد پر ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی کاوشوں کو سراہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated 06 NOV 2024 Page No. 16

نیشنل پارٹی کا کسانوں کیساتھ اظہار یکجہتی، 10 نومبر کو احتجاج کی حمایت کا اعلان

ملک بھر میں چاول کی فصل تیار ہے، حکومت نے کسان دشمنی میں سابق ریکارڈ توڑ دیے، [illegible]

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی [illegible] سیکرٹری [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] 10 نومبر کو ضلع صحبت پور میں نیشنل پارٹی کا کسانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے چاول کی قیمتوں میں کمی کے خلاف بھرپور عوامی احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔

بلوچستان میں فوجی آپریشن کی راہ ہموار کی جارہی ہے، ہدایت الرحمن بلوچ

جعلی حکمرانوں کے ذریعے آئینی ترامیم جمہوریت اور سیاست کی توہین ہے، گوادر میں گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ممبر صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی بدامنی سے حکمران سیکورٹی ادارے غافل ہیں جس سے فوجی آپریشن کی راہ ہموار کی جارہی ہے، جعلی حکومت کے ذریعے ترامیم جمہوریت، جمہوری اداروں اور سیاست کی توہین ہے۔ ملک دیوالیہ، ادارے تباہ، بے روزگاری غربت، بدامنی بدامنی عروج پر ہے مگر جعلی حکمرانوں کو آرمی چیف کی ملازمت بڑھانے کی فکر ہے آئینی ترامیم بڑوں کے ذاتی اور پارٹی مفادات کیلئے کی جارہی ہیں آرمی چیف کی ملازمت میں توسیع سے قانونی مارشل لاء کی راہ ہموار ہوگی انہوں نے گوادر میں وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی ظلم وجبر لاقانونیت، مہنگائی بدامنی بدامنی کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کررہی ہے۔ فارم 47 جیسی سازشوں کی بدولت عوام وجمہوریت دشمن ترامیم ہورہی ہے مالک چوکیدار کا غلام بن گیا۔

کوئٹہ میں سڑکوں کی سست تعمیر شہریوں کیلئے عذاب بن گئی، جمعیت ن

گندگی کے ڈھیر اور نکاسی آب سے آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی صاحب اللہ صافی، مولانا حافظ عبداللہ، مولوی رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم آغا، ابراہیم شاہ حاجی، راحمد حاجی باور خان اچکزئی، حاجی محمد نور، الحاج، مولوی صالح محمد اور مولوی محمد صادق نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سڑکوں کی تعمیر میں سست روی عذاب بن چکی ہے سڑکیں جوہڑ کے پانی میں اول اول تنگ گلیوں کے ڈھیر، نالوں کا گندہ پانی جگہ جگہ، کیچڑ اور گندگی سے شہری شدید اذیت ناک صورتحال کا شکار ہیں، رہنماؤں نے عوام کو مسائل سے نجات دلانے کیلئے حکومت، سڑکوں کی تعمیراتی کام میں تیزی لائے اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود لوگ عذاب میں مبتلا ہیں۔

اسامہ پندرانی کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے، نصراللہ بلوچ

لاپتہ ہوئے سال گزر گیا، بھائی کی زندگی کے حوالے سے شدید خدشات ہیں، خلیل الرحمان

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصراللہ بلوچ نے بیان میں کہا ہے کہ جبری لاپتہ اسامہ پندرانی کے کوائف لواحقین نے وی بی ایم کے پاس جمع کروا دیے خلیل الرحمن نے اپنے بھائی کی جبری گمشدگی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اداروں کے اہلکاروں نے انہیں 22 اگست 2023 میں جامعہ مسجد قلات سے حراست میں لیا اور مجھے کہا کہ اپنے بھائی اسامہ کو فون کرکے کہو کہ وہ جامعہ مسجد قلات آجائے میں نے بھائی کو فون کرکے بلایا اسامہ کے ساتھ میرا دوسرا بھائی بھی آگیا اور ہم تینوں بھائیوں کو گاڑی میں بیٹھا کر روانہ ہوئے کچھ دور جانے کے بعد ہم دو بھائیوں کو یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ اسامہ سے تفتیش کرنے کے بعد انہیں چھوڑ دینگے لیکن ایک سال گزرنے کے بعد بھی اسامہ کو نہیں چھوڑا گیا جسکی وجہ سے انہیں اسامہ کی زندگی کے حوالے سے شدید خدشات ہیں، نصراللہ بلوچ نے کہا کہ تنظیمی سطح پر لواحقین کو یقین دہانی کرائی گئی کہ اسامہ کے کیس کو حکومت، لاپتہ افراد کے حوالے سے بنائی گئی کمیشن اور اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ برائے جبری گمشدگی کو فراہم کیا جائے گا اور انکی باحفاظت بازیابی کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائی جائے گی نصراللہ بلوچ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اسامہ پندرانی کی طویل جبری گمشدگی کا نوٹس لے اور انکی باحفاظت بازیابی میں اپنا کردار ادا کرکے خاندان کو زندگی بھر کی کرب واذیت سے نجات دلائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 06 NOV 2024

Page No. 17

شنلیزہ اور بغاؤ میں تمام جعلی الاٹمنٹس منسوخ کی جائیں، پشتونخوانیپ

پشتونخوا ایس او کے زونل ایگزیکٹو کا اجلاس، جنوبی پشتونخوا زون کی کارکردگی رپورٹ پیش کردی گئی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں یونین کونسل علاقہ بغاؤ تحصیل سنجاوی میں آل پارٹیز کی جانب سے جرگے کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اُن کے مطالبات کی بھرپور حمایت کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ بالا جرگے میں تمام پارٹیوں کے رہنماؤں، قبائلی معتبرین، علمائے کرام اور ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے شریک ہوکر علاقے میں امن وامان کی بحالی، عوام کے سرومال کے تحفظ اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے عوام کو درپیش مشکلات اور نام نہاد جعلی دہشت گردی کے باعث جاری لاقانونیت کے خاتمے سمیت مختلف فیصلے کیے گئے جو برحق ہے۔ بیان میں علاقے میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے ڈرون کیمروں کے استعمال کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے اس ناروا عمل کی مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ شنلیزہ اور بغاؤ کے مختلف مقامات پر لیویز کی اضافی چوکیاں قائم کی جائے اور غیر قانونی، جعلی الاٹمنٹ کو منسوخ کیا جائے، ژوب سے آنے اور جانے والے ٹرکوں کے ڈرائیوروں کی سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کی جانب سے تنگ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، شنلیزہ تا فرشنگ تک نئے تعمیراتی سڑک کی تعمیر میں آنے والے آبادیوں، اور زمینوں کا معاوضہ ادا کیا جائے، ضلعی انتظامیہ کے سول اختیارات بحال کرکے ضلعی آفیسران عوام کے مطالبات تسلیم کریں اور سول انتظامیہ کے بغیر کسی بھی فرد اور علاقے کے خلاف سیکورٹی اداروں کی کاروائیوں پر پابندی لگائی جائے علاقے میں تمام بند اور غیر فعال سرکاری سکولوں اور ہسپتال کو فوری طور پر فعال کیا جائے جبکہ جرگے کے اعلامیہ میں ہر قسم کی دہشت گردی، بدامنی، لاقانونیت کو مسترد کرتے ہوئے آل پارٹیز پر مشتمل ایکشن کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ علاقے میں امن وامان قائم رکھنے کیلئے ہر سطح پر احتجاج کیا جائے گا۔

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زونل ایگزیکٹو کا اجلاس پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل خورشید کاکاجی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں مرکزی سینئر سیکریٹری سید عبدالقادر آغا، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی سیکریٹری فقیر خوشحال کاسی اور پی ایس او کے زونل سیکریٹری لطیف خان کاکڑ اور زونل ایگزیکٹوز نے شرکت کی۔ اجلاس میں پشتونخوا ایس او جنوبی پشتونخوا زون کی گزشتہ کارکردگی کا رپورٹ پیش کیا اور اُن کی تنقیدی جائزہ لیا گیا اور بعد میں آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پشتونخوا ایس او کے زونل کانفرنس 28 نومبر 2024 بروز جمعرات کوئٹہ میں منعقد ہونے کا فیصلہ کیا گیا اس حوالے سے زونل ایگزیکٹو کی صوبائی کانفرنس کے انعقاد کے حوالے سے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جن میں رجسٹریشن کمیٹی، چیکنگ کمیٹی، پوسٹر و پینافلیکس لگانے کی کمیٹی اور جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع کے تنظیمی دوروں کا شیڈول رکھا گیا۔ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے سیکریٹری جنرل خورشید کاکاجی نے کہا کہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زونل کانفرنس کا انعقاد پشتونخوا وطن کے باشعور طالبعلموں جوانوں کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا جبکہ پشتونخوا ایس او پشتونخوا وطن کا نمائندہ، قوم دوست، جمہوری و مترقی طلباء تنظیم ہے جس نے پشتونخوا وطن کے طلباء و طالبات اور جوانوں میں علم دوستی، تعلیم دوستی، قومی شعور اور مترقی نظریات کی پرچار، ماضی میں پشتونخوا ایس او نے قومی جمہوری تحریکوں میں فعال رول ادا کیا ہے اور پشتونخوا وطن کی قومی وحدت، قومی تشخص کی بحالی، قومی واک واختیار کی حصول اور قومی حق خودارادیت کیلئے شاندار جدوجہد کی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں کوئی بینچ نہیں بنایا گیا، اختر حسین

کوئی بھی آئینی بینچ کم از کم 5 ججوں پر مشتمل ہوگا، جوڈیشل کمیشن کے رکن کی بات چیت

اسلام آباد (آن لائن) جوڈیشل کمیشن کے رکن اختر حسین نے کہا ہے کہ جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں کوئی بینچ نہیں بنایا گیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے اختر حسین کا کہنا تھا کہ آئینی بینچ کیلئے 7 جج نامزد کیے گئے ہیں، جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں کوئی بینچ نہیں بنایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

کوئی بھی آئینی بینچ کم از کم 5 ججوں پر مشتمل ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چیف جسٹس، جسٹس منصور، جسٹس منیب اور پی ٹی آئی ارکان نے فل کورٹ کی تجویز دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 06 NOV 2024

Page No. 18

بی ایم سی ہسپتال میں ادویات اور مشینیں خراب کرنیوالے 3 سابق فارماسسٹس گرفتار

سی ٹی اسکین غیر فعال اور میعاد ختم ہونے والی ادویات کمروں میں بند پائی گئیں، 2 کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن نے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں کروڑوں روپے کی ادویات اور مشینیں خراب کرنے میں ملوث تین سابق فارماسسٹس کو گرفتار کرلیا جبکہ 2 کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں اینٹی کرپشن بلوچستان کے ذرائع کے مطابق اینٹی کرپشن بلوچستان کے ڈائریکٹر جنرل عبدالواحد کاکڑ کو محکمہ صحت کی جانب سے ایک مراسلہ ارسال کیا گیا تھا جس میں بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں کروڑوں روپے کی ادویات اور مشینیں خراب کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی گئی جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے دورہ بی ایم سی کے موقع پر بھی شکایت سامنے آئی تھی جس پر وزیر اعلیٰ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اینٹی کرپشن بلوچستان کو تحقیقات کا حکم دے دیا تھا۔ ڈائریکٹر جنرل نے ڈپٹی ڈائریکٹر انویسٹی گیشن کامران بشیر کی سربراہی میں انکوائری ٹیم تشکیل دی تھی جس میں انکوائری آفیسر اسسٹنٹ ڈائریکٹر انویسٹی گیشن ایاز ترین اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر انویسٹی گیشن عبدالقیوم اور قمبر بلوچ ممبر شامل تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ انکوائری کے دوران بولان میڈیکل میں سی ٹی اسکین اور میعاد ختم ہونے والی ادویات اور قیمتی مشینیں یعنی سی ٹی اسکین غیر فعال اور کروڑوں روپے مالیت کی میعاد ختم ہونے والی ادویات کمروں میں بند پائی گئیں جو ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو فراہم نہیں کی گئیں، ٹیم نے میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ کے آفیسران و اہلکاروں کے خلاف تحقیقات اور ریکارڈ طلب کیا گیا جس میں ایک کروڑ روپے مالیت کی ادویات کا انکشاف ہوا۔ ہسپتال کے سابق و موجودہ پانچ اسٹور انچارج جو 2009 سے 2024 کے دوران مختلف ادوار میں تعینات رہے اس دھوکہ دہی میں ملوث ہیں۔ جنہوں نے قومی خزانہ کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا ہے، ڈی جی نے شواہد کی روشنی میں ملوث ملازمین کے خلاف عبدالظہور خان سیکشن آفیسر ایڈمن محکمہ صحت بلوچستان کی مدعیت میں مقدمہ درج کرکے گرفتاری کی ہدایت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ ٹیم نے گزشتہ روز تین سابق اسٹور انچارج صلاح الدین غلام سرور اور خدا بخش کو گرفتار کرلیا جبکہ دو اسٹور انچارج عبدالمنان اور منیر احمد کی گرفتاری کیلئے ٹیم چھاپے مار رہی ہے۔

نوشکی: فورسز پر حملے کے دوران مارے جانیوالے نوجوان کی شناخت ہوگئی

نوشکی (آن لائن) نوشکی بازار سے سات کلومیٹر دور کلی قادر آباد کے مقام پر سیکورٹی فورسز کے کانوائے پر حملہ کے دوران جوابی فائرنگ کے نتیجے میں مارے جانے والے شخص کی شناخت ہوگئی جن کا نام عدنان ولد مرحوم وزیر خان سکنہ کلی مینگل بتایا گیا ہے، نوجوان کو کلی مینگل قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

تربت: فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) سیٹلائٹ ٹاؤن عائشہ مسجد کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے عبدالغفور ولد کریم بخش موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ فائرنگ کی زد میں آکر محمد عصا ولد عبدالغفور اور صدیق ولد رفیق احمد زخمی ہوگئے۔

گندا واہ: ڈاکو 8 لاکھ روپے چھین کر فرار

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ شہر میں دن دھاڑے ڈکیتی کی واردات میں ڈاکو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ایجنٹ غلام عباس ولد آدم خان سیال کو زدوکوب کرکے آٹھ لاکھ روپے نقد اور چار موبائل فونز چھین کر فرار ہوگئے۔

گلستان: گھریلو تنازع پر کزنوں کی فائرنگ، 2 بھائی جاں بحق، دو زخمی

توبہ اچکزئی گوال میں بھی ایک شخص نے بڑے بھائی کو گولی ماردی، ملزم فرار ہوگیا

قلعہ عبداللہ گلستان نامہ نگاران دو مختلف واقعات میں 3 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق گلستان کراس کے مقام پر چچازاد بھائیوں کی گھریلو تنازع پر ایک دوسرے پر فائرنگ کے دوران دو بھائی کمس اللہ طہور لی اور اکرام اللہ طہور لی ولد حاجی طور موقع پر جاں بحق ہوگئے جبکہ بھائی عزت اللہ ولد حاجی طور طہور لی زخمی ہوگئے مقامی لوگ بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ کر بیچ بچاؤ میں کامیاب ہوگئے لاشوں اور زخمیوں کو فوری طور پر سول اسپتال کو منتقل کردیا گیا ایک اور اطلاع کے مطابق توبہ اچکزئی گوال میں گھریلو تنازع پر اسد اللہ ولد بابا نے فائرنگ کرکے اپنے بڑے بھائی عنایت اللہ کو ہلاک کردیا ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

سیستان بلوچستان، ایرانی فورسز کا 8 عسکریت پسند ہلاک کرنے کا دعویٰ

تفتان حملے میں ملوث اہم دہشت گرد سمیت 14 کو گرفتار، اسلحہ اور گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا

تہران (این این آئی) ایرانی فورسز نے شورش زدہ جنوب مشرقی صوبے سیستان بلوچستان میں کارروائی کرتے ہوئے 8 عسکریت پسندوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی فوج نے گزشتہ ماہ ایک پولیس اسٹیشن پر مہلک حملے کے بعد یہ کارروائی کی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے پاسداران انقلاب کے کمانڈر احمد شفائی کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ صوبے میں آپریشن کے دوران کل 8 دہشت گرد مارے گئے۔

کوئٹہ: گاڑیاں چوری اور چھیننے والے بین الصوبائی گروہ کا سرغنہ گرفتار

چوری شدہ گاڑیوں کے اسپیئر پارٹس برآمد، دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ پولیس نے گاڑیاں چھیننے اور چوری کرنے والے بین الصوبائی گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کرکے گیراج سے چوری شدہ گاڑیوں کے اسپیئر پارٹس قبضہ میں لے لئے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں، کرائم پولیس کے مطابق ایس ایس پی کرائم برانچ خورشید بلوچ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ گاڑیاں چوری اور چھیننے والے بین الصوبائی گروہ کا سرغنہ منظور احمد سریاب روڈ پر واقع اپنے گیراج میں موجود ہے جس پر ڈی ایس پی محمد رحیم اچکزئی، ایس ایچ او محمد شہباز ہاشمی کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی جس نے گزشتہ روز سریاب روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کرکے گیراج میں موجود ایک درجن سے زائد گاڑیوں کے اسپیئر پارٹس اور باڈیز برآمد کرکے قبضہ میں لے لی، پولیس نے بتایا ہے کہ گرفتار ملزم نے ڈیڑھ سال قبل ایک وکیل کی گاڑی کراچی سے چوری کی تھی جسے قلعہ سیف اللہ کے ایک شوروم سے برآمد کیا گیا جبکہ یہ گروہ گاڑیاں چوری کرنے کے بعد گیراج میں گاڑیوں کے انجن اور باڈیز دوسری گاڑیوں میں منتقل کرنے کا کام بھی کرتا تھا۔ ابتدائی تفتیش کے دوران گرفتار ملزم نے درجنوں گاڑیاں چوری کرنے کا انکشاف کرتے ہوئے گروہ کے دیگر افراد کی بھی نشاندہی کی ہے جن کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پولیس اہلکار کے نجی سیل سے برآمد نوجوانوں کے بیانات قلمبند

پولیس اہلکار سمیت 4 ملزمان 7 روزہ جسمانی ریمانڈ پر ہیں

ہزارہ ٹاؤن سے گرفتار ملزمان کو عدالت میں پیش کرینگے، ایس ایچ او

کوئٹہ (آن لائن) بروری پولیس نے گزشتہ دنوں ہزارہ ٹاؤن سے گرفتار پولیس اہلکار سمیت 4 ملزمان کا 7 روزہ جسمانی ریمانڈ حاصل کر رکھا ہے ایس ایچ او بروری محمود خروٹی نے کہا ہے کہ ہزارہ ٹاؤن سے گرفتار پولیس اہلکار سمیت 4 ملزمان 7 روزہ جسمانی ریمانڈ پر ہیں ملزمان کو جوڈیشل 12 کی عدالت میں پیش کیا گیا ملزمان کے قبضے سے ایک گاڑی اور موٹر سائیکل بھی برآمد ہوئی نجی سیل سے بازیاب نوجوانوں کے بیانات بھی ریکارڈ کرلئے گئے ملزمان کو......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

3 روز بعد دوبارہ عدالت میں پیش کیا جائیگا۔ مذکورہ گاڑی کو ملزمان کارروائی کیلئے استعمال کرتے تھے پولیس اہلکار سمیت 4 ملزمان پر نجی سیل قائم اور نوجوانوں کو قید میں رکھنے کا الزام ہے چند روز قبل ہم نے کارروائی کرتے ہوئے نجی سیل سے 4 نوجوانوں کو بازیاب کیا۔

INTEKHAB QUETTA

حب میں مسلح گروہ کی کثیر المنزلہ عمارت میں گھس کر لوٹ مار

لوٹ مار کی وارداتوں سے علاقے میں خوف و ہراس، شہری و تاجر عدم تحفظ کا شکار

حب (نمائندہ انتخاب) حب مسلح گروہ کی گھروں میں گھس کر لوٹ مار کی وارداتیں علاقے میں خوف و ہراس کی فضاء شہری و تاجر عدم تحفظ کا شکار ایک ہفتہ سے مسلسل وارداتیں ہورہی ہیں اہل علاقہ کی پولیس سے تحفظ فراہم کرنے کی اپیل اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ پیر اور منگل کی درمیانی رات اسد چوک روڈ پر واقع کثیر المنزلہ عمارت میں مسلح ڈاکو داخل ہوگئے اور لوٹ مار کرتے ہوئے دوسری بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

منزل میں داخل ہوگئے جہاں پر رہائش پذیر طاہر نامی شخص کے اہل خانہ نے شور مچایا تو مسلح ڈاکوؤں نے اسلحہ تان لیا اور گن پوائنٹ پر 30 سے 40 ہزار روپے نقد رقم اور دیگر قیمتی سامان لوٹ مار کرکے فرار ہوگئے اس حوالے سے اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے سے اسطرح کی وارداتیں ہورہی ہیں جبکہ رات 11 بجے کے بعد اسد چوک سڑک اور اس سے متصل گلیاں اہل علاقہ کے لئے نوگو ایریا بن جاتی ہیں اور گھروں میں گھس کر لوٹ مار کے علاوہ برآنے جانے شخص کو گن پوائنٹ پر لوٹ لیا جاتا ہے اہل علاقہ نے حب پولیس سے تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

تربت، نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، 2 زخمی

فائرنگ کا واقعہ سیٹلائٹ ٹاؤن میں پیش آیا، نعش و زخمی اسپتال منتقل

تربت (بیورو رپورٹ) سیٹلائٹ ٹاؤن تربت میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی، پولیس ذرائع کے مطابق منگل کی شب سیٹلائٹ ٹاؤن تربت کے علاقہ میں نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے عبدالغفور ولد کریم سکنہ سیٹلائٹ ٹاؤن تربت جاں بحق ہوگیا جبکہ بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

صدیق ولد رفیق اور عصاء ولد عبدالغفور زخمی ہوگئے، لاش اور زخمیوں کو فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کردیا گیا۔

CamScanner

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح!

گزشتہ روز (ن) لیگ بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے ۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کے روڈ اور بلڈنگ انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کئے جارہے ہیں تاکہ عوام کو ان سہولیات سے فائدہ ملے ۔عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے ۔عوام کو مایوس اوران کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے ۔عوام سے کئے گئے وعدوں پر پورا اترنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں گے اور ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کئے جائیں گے ۔اس سلسلے میں کوئی کوتاہی وغفلت برتنے والوں کیخلاف بھرپور قانونی کاروائی کی جائے گی ۔ملک اور صوبہ اس وقت معاشی بحران سے گزر رہا ہے ملک کی ترقی کیلئے ملکر کام کرنا ہوگا ۔عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے انقلابی اقدامات اٹھائیں گے ۔عوام کے مسائل حل کرنا اور ترقیاتی کاموں کا جال بچھانا فرض سمجھتا ہوں۔

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح کے ہونے کے حوالے سے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کا مذکورہ بیان تو اس صورت میں صحیح ہوگا کہ جب اس کے لیے عملی اقدامات کئے جائیں کیونکہ ایسے وعدے اور دعوے ہر وقت کئے جاتے ہیں لیکن یہ صرف اخباری بیانات تک ہی محدود رہتے ہیں کیونکہ ان وعدوں اور دعوؤں کو عملی جامہ نہیں پہنایا جاتا ہے۔ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت عوام کو بڑے مسائل کا سامنا ہے جس کے باعث اس کے لیے زندگی گذارنا مشکل ہو رہا ہے ۔ایک جانب حکومتی وزراء اس طرح کے بیانات جاری کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف عوام کے مسائل کم ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتے جارہے ہیں ۔ان میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی، مہنگائی، سرکاری ہسپتالوں میں علاج کا فقدان ،ایک عرصے سے کوئٹہ میں بلدیاتی اداروں کا قائم نہ ہونا ،کوئٹہ شہر کی اکثر سڑکوں کی خستہ حالی، ناجائز تجاوزات کی بھرمار، بدترین ٹریفک کا جام ہونا اور جاری تعمیراتی منصوبوں میں تاخیر جیسے دیگر مسائل شامل ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ جو (ن) لیگ بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر بھی ہیں کو اپنے مذکورہ بیان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وفاقی حکومت سے بھی سپورٹ حاصل کرنی چاہیے کیونکہ وہاں بھی مسلم لیگ (ن) کی حکومت ہے ۔بلوچستان کے تمام مسائل کے حل کرنے میں وفاقی حکومت کو اپنا حصہ ڈالنا چاہیے اور یہ کام صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ بخوبی کروا سکتے ہیں ۔اس طرح وہ عوام سے کئے وعدے بھی پورے کرسکیں گے ۔اور عوام نے ان کو منتخب کر کے جو اسمبلی میں بھیجا ہے وہ ان کے معیار پر پورا اتریں گے کیونکہ یہ صوبے اور عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

امن وامان کی ناقص صورتحال کے باوجود بگٹی حکومت ترقی اور خوشحالی کیلئے پرعزم

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے باوجود بگٹی حکومت صوبے وعوام کی ترقی وخوشحالی کے لئے پرعزم، 6 ماہ کے دوران بڑے منصوبوں کے آغاز سے حکومت کی ڈگمگاتی کشتی کو کنارے تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بگٹی حکومت کے ان بڑے منصوبوں میں بیرون ملک طلباء وطالبات کو سکالرشپ کے تحت اعلیٰ تعلیم کے حصول، بے روزگار نوجوانوں کو فنی تعلیم سے آراستہ کر کے بیرون ممالک روزگار کی فراہمی، صوبے کے زمینداروں وکسانوں کے لئے 28 ہزار زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور تفتان میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 2 بڑے منصوبے آئی ٹی پارک کا قیام، انڈر گراؤنڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کا قیام شامل ہے۔ صوبائی حکومت آئی ٹی پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر روزگار کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ ایک خوش آئند بات ہے، اسی طرح کوئٹہ ڈیجیٹل پارکنگ کی سہولت کی فراہمی سے شہر میں ٹریفک کے مسائل میں کافی حد تک کمی واقع ہوگی، اس سے قبل صوبائی حکومت نے ایک معاہدے کے ذریعے کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی اور گند اٹھانے کا پرائیویٹ کمپنی کو ٹھیکہ دے چکی ہے جس پر کافی تنقید بھی ہورہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت گڈ گورننس کے قیام اور صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پرامید ہے، انہوں نے مائننگ کی رکاوٹوں کو ختم کرتے ہوئے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار دینے کے لئے ہر ڈویژن میں آئی ٹی پارک بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں وفاقی حکومت کے تعاون سے 28 ہزار زرعی ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقلی سے زراعت کے شعبے میں انقلاب برپا ہوگا اور زمینداروں وکسانوں کو درپیش مسائل میں کمی واقع ہوگی۔

گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل بھی صوبے اور عوام کی ترقی وخوشحالی اور گڈ گورننس کے قیام کے لئے بگٹی حکومت کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں کیونکہ صوبے میں پی پی پی اور ن لیگ کی مخلوط حکومت ہے، گورنر مندوخیل بگٹی حکومت کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے سرگرم ہیں، حال ہی میں ان کی ذاتی کاوشوں سے تفتان بارڈر کا مسئلہ کافی عرصے بعد حل ہوا، گورنر مندوخیل نے بلوچستان میں سرحدی تجارت کے معاملے پر متعدد مرتبہ وفاق اور صوبے کی سطح پر تمام متعلقہ حکام سے رابطے کئے اور بالآخر وہ تفتان کے مقام پر پاک ایران بارڈر کو 45 ایام کے لئے کھلوانے میں کامیاب ہوگئے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں پی پی پی اور ن لیگ کی مخلوط حکومت قائم ہے، ترقی وخوشحالی کی باتیں ہر دور میں حکومتیں کرتی آئی ہیں، پی پی پی اور ن لیگ کے علاوہ بلوچستان عوامی پارٹی بھی اس مخلوط حکومت کا حصہ ہے اور یہ جماعتیں بشمول اپوزیشن کی بڑی جماعت جمعیت علماء اسلام (ف) مشترکہ پارٹی صوبے میں اقتدار میں رہی ہیں اور یہ بات کہی جاتی رہی ہے کہ ترقی امن سے وابستہ ہے امن نہیں ہوگا تو صوبہ ترقی نہیں کرسکتا؟

گزشتہ دنوں ضلع مستونگ میں دلخراش واقعہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی فضاء کو سوگوار کردیا۔ ایک بم دھماکے میں معصوم سکول کے بچوں کی شہادت نے سب کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس سے قبل ایسا ہی ایک افسوسناک اور دلخراش واقعہ پشاور کے سکول میں پیش آیا جسے آج تک نہیں بھلایا جاسکا، مستونگ میں اس افسوسناک واقعہ جس میں بے گناہ اور معصوم پھولوں کو مسل دیا گیا، تاریخ کا ایک ایسا باب بن گیا ہے جسے صدیوں میں بھی نہیں بھلایا جاسکے گا، حکومت کو ایسے واقعات کے تدارک کے لئے اپنی سکیورٹی کی حکمت عملی پر نظرثانی کرنی چاہیے کیونکہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا اسٹیٹ کا فرض ہے صوبائی حکومت جہاں صوبے اور عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے منصوبہ بندی کر رہی ہے وہیں اسے صوبے میں قیام امن کے لئے موثر وعملی اقدامات اٹھانے ہوں گے اور صوبے میں قیام امن کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینا ہوگا۔ بلوچستان اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے کان کنی ومعدنی وسائل وترقی نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی حکومت صوبے کی غربت کو مدنظر رکھتے ہوئے ریکوڈک سے 25 فیصد آمدن بلوچستان کے غریب لوگوں کے لئے مختص کرے، بلوچستان اسمبلی کی مجلس قائمہ کے ارکان نے 18 ویں ترمیم کا حوالہ دیتے ہوئے یہ سوال اٹھایا ہے کہ آئین صوبوں کو اپنے وسائل کا انتظام کرنے کا اختیار دیتا ہے اور متعلقہ محکمہ اس پر کام کرنے اور غیرملکی سرمایہ کاروں سے خود بات کرے، سیاسی مبصرین کے مطابق ریکوڈک منصوبے کے شیئرز غیرملکی کمپنی، وفاقی اور بلوچستان حکومتوں کے درمیان مساوی طور پر تقسیم کئے گئے ہیں جس میں بلوچستان حکومت کو آمدن کا 25 فیصد وصول ہوگا جبکہ غیرملکی سرمایہ کار صوبائی حکومت کو نظر انداز کر کے براہ راست وفاقی حکومت سے بات چیت کرتے ہیں۔ ان

سیاسی مبصرین کے مطابق یہ بھی شنید میں آیا ہے کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کی موجودہ حکومت سے اپنے 25 فیصد شیئرز میں کمی کی تجویز دی، تاہم موجودہ صوبائی حکومت کے سربراہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس تجویز کو یکسر مسترد کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ وہ صوبے اور یہاں کے عوام کے بہتر مفاد میں اس شیئرز میں اضافے کی بات کرنے کو تو تیار ہیں لیکن اس شیئرز میں کمی کے لئے ایسی کسی بھی تجویز کی حمایت نہیں کریں گے۔ وزیراعلیٰ بگٹی کے دوٹوک موقف کے بعد وفاق کے ایوانوں میں اس حوالے سے خاموشی چھا گئی تاہم بلوچستان اسمبلی کی مجلس قائمہ کے اس مطالبے کو وفاقی حکومت کس حد تک تسلیم کرتی ہے؟ یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہے۔ ●

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated 06 NOV 2024 Page No. 2

رونے کی مدھم آوازیں

افکار پریشان

انور ساجدی

ان سے 50 سال کے صفحہ میں ذوالفقار علی بھٹو کی ایک تقریر شائع کی ہے جو انہوں نے 4 نومبر 1974 کو بہاول پور میں ایک جلسہ عام میں کی۔ بھٹو کے مطابق انہوں نے اپنے دورہ روس کے دوران روسی حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ کابل حکومت کو پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز رکھیں۔ بھٹو کے مطابق انہوں نے کریملن پر واضح کیا کہ افغانستان بلوچستان میں مداخلت کر رہا ہے اور بلوچستان کی انسرجنسی کو ہوا دینے کیلئے نیپ کے لیڈروں کو سپورٹ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قتل عام کی خبر بے بنیاد پروپیگنڈا ہے ہم جلد بلوچستان کی انسرجنسی پر قابو پالیں گے۔

یہ تقریر پڑھ کر ایسے لگتا ہے کہ جیسے بھٹو دوبارہ زندہ ہوگیا ہے اور وہ بلوچستان کی آج کی صورتحال کے بارے میں گفتگو کر رہے ہیں۔ یعنی گزشتہ نصف صدی میں کچھ نہیں بدلا۔ بلوچستان میں آج بھی انسرجنسی جاری ہے۔ بھٹو کے دور میں ایمرجنسی نافذ تھی جبکہ آج کل کوئی غیر اعلانیہ ایمرجنسی پلس نافذ ہے۔ کافی عرصہ سے کہا جاتا ہے کہ آخر بلوچستان کی ہر حکومت کیوں ناکام ہوتی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ بلوچستان میں کبھی نارمل حالات پیدا نہیں ہوئے اس لئے مرکز ہمیشہ اسے اپنے ڈائریکٹ کنٹرول میں رکھتا ہے جس کی وجہ سے صوبائی حکومت کا رول محدود ہوکر رہ جاتا ہے۔ جب کسی صوبائی حکومت کو اختیار نہ ہو اور وہ اپنے طور پر ایکٹ کرنے کیلئے بااختیار نہ ہو تو اس کی کامیابی کا کوئی امکان نہیں رہتا۔ بلوچستان کے مسئلہ کا ایک حل یہ نکالا گیا ہے کہ انجینئرڈ انتخابات کروائے جائیں اور من پسند امیدواروں کو اسمبلی کی زینت بنایا جائے چونکہ یہ ایک غیر سیاسی مخلوق ہوتی ہے اس لئے ان کی دلچسپی صرف ترقیاتی فنڈز کے اجراء تک ہوتی ہے اس کی بلا سے کیا ہوتا ہے کیا نہیں ہوتا۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ 1988 کے بعد سے رفتہ رفتہ مستند سیاسی اکابرین اور کارکنوں کی تعداد اسمبلی میں کم رکھی جارہی ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ کوئی قانون سازی نہیں ہوتی اگر ہو تو آنکھیں بند کر کے منظور ہو جاتی ہے۔ اگرچہ صوبائی حکومتوں کا حدود و قیود محدود ہوتا ہے لیکن انوکھی مخلوق اور بیوروکریسی دونوں کو سرکاری فنڈز لوٹنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔ اگرچہ اعداد و شمار نہیں لیکن عمومی طور پر یہ تاثر بہت مستحکم ہے

کہ سب سے زیادہ [illegible] بلوچستان میں [illegible] جاتی ہیں ان [illegible] سے بھی [illegible] ہوا [illegible] معلوم نہیں [illegible] ہے کہ [illegible] لوگوں کو [illegible] جائے لیکن لوٹ مار کی کھلی اجازت دی جائے۔ ایک مرتبہ جام کمال نے جب ترقیاتی اسکیموں کی اجازت نہیں دی تو انہیں رسوا کر کے نکال دیا گیا۔

چنانچہ بلوچستان کی یہ صورتحال غیر معینہ مدت تک ہمیشہ کیلئے جاری رہے گی اور یہ تجربہ بھی ہوتا رہے گا کہ کبھی یہاں کی حکومت ن لیگ بنائے کبھی پیپلز پارٹی بنائے اور کبھی کسی نئی جماعت کو کھڑا کر دیا جائے۔ یہی صورتحال مرکز میں بھی چلتی رہے گی۔ کیونکہ 2008 کے بعد کبھی صحیح الیکشن نہیں ہوئے۔ 2018 کے ناکام تجربہ کے بعد دوبارہ پرانی جماعتوں ن لیگ اور پیپلز پارٹی کو موقع دیا گیا ان سب کی پالیسی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ یوسف رضا گیلانی نے جنرل کیانی کی مدت ملازمت میں تین سال کی توسیع کر دی اور باقاعدہ قوم سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا۔ بھلا یہ کام دنیا کے اور کونسے ملک میں ہوتا ہے۔ 2018 میں عمران خان نے باقاعدہ قانون سازی کر کے جنرل باجوہ کو مزید تین سال دیئے جبکہ ن لیگ نے اس توسیع میں اہم کردار ادا کیا اب جبکہ آرمی ایکٹ 1952 میں ترمیم کر کے مدت ملازمت 5 سال کر دی گئی ہے تو کونسی قیامت ٹوٹ پڑی۔ اس ملک میں ایوب خان 1954 سے 1964 تک کمانڈر انچیف اور اس کے بعد فیلڈ مارشل رہے۔ ان کے بعد جنرل یحییٰ خان نے اپنے آپ کو خود توسیع دی جنرل ضیاء الحق 1977 سے 1988 تک آرمی چیف رہے نہ صرف یہ جنرل مشرف خود کو توسیع دینے کے ساتھ

[illegible] دور میں بھی منتخب ہونے والے حالیہ ترمیم بھی ایک [illegible] پیپلز پارٹی نے منظور کی ہے پاکستان کے حوالے سے ایک معمول کا مسئلہ ہے۔ [illegible] حضرت مولانا صاحب نے بھی اسے انقلابی معاملہ قرار دیا ہے۔ [illegible] کہا ہے کہ ملک میں [illegible] مارشل [illegible] گیا ہے [illegible] سال [illegible] کے بعد [illegible] پانچ سال کی توسیع دی جا سکتی ہے چونکہ توسیع کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے اس لئے اس کا فیصلہ آرمی چیف کے اختیار میں ہوگا کہ وہ کب تک رہنا پسند کریں گے۔ نئے قانون میں قرار دیا گیا ہے کہ فوجی جرنیلوں کی ریٹائرمنٹ کا اطلاق آرمی چیف پر نہیں ہوگا اس سے زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ آرمی چیف کو فیلڈ مارشل بنا دیا جاتا تاکہ وہ حسب خواہش اپنی مرضی سے ریٹائر ہوتا یہ تو 27 ویں ترمیم کا ایک پہلو ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ حالات نے مسلم لیگ ن کو کنونشن لیگ اور پیپلز پارٹی کو کونسل مسلم لیگ بنا دیا ہے۔ ان جماعتوں نے جو سمجھوتے کئے ہیں اس کی وجہ سے عوام میں ان کی حیثیت ختم ہوگئی ہے۔ معلوم نہیں کہ یہ عوام کے پاس جا کر اپنی کیا صفائی پیش کریں گے اور آئندہ انتخابات میں کس بنیاد پر ووٹ مانگیں گے۔ قیاس ان کا خیال ہے کہ وہ وقت گزر چکا جب سیاسی جماعتوں کو عوام ووٹ دے کر اقتدار تک لے جاتے تھے۔ تبدیل شدہ حالات میں ووٹ حاصل نہیں کئے جاتے ڈالے جاتے ہیں۔ ظلم یہ ہے کہ اس وقت ان دو جماعتوں کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔ تیسری جماعت تحریک انصاف ناموافق حالات سے نبرد آزما ہے۔ اگر نہ بھی ہوتی تو وہ یہی کچھ کرتی جو ن لیگ اور پیپلز پارٹی کر رہی ہیں وکلاء کے مطابق ملزمان کا مخصوص ٹرائل آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق سے متصادم ہے لیکن اس ملک میں آئین پر کب عمل ہوا جو مخصوص ٹرائل کا رونا رویا جائے۔ بھٹو نے آئین کی منظوری کے ایک ہفتہ بعد اس میں ترمیم کر ڈالی اور وہ پورے پانچ سال ایمرجنسی کے ذریعے حکومت چلاتے رہے۔ ضیاء الحق نے تو آئین کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا۔ وہ مارشل لاء ریگولیشنز کے ذریعے ملک کو چلاتے رہے۔ جنرل پرویز مشرف نے دو دفعہ آئین معطل

کیا اور ایگل فریم ورک آرڈر کے ذریعے حکومت کی ایل ایف او کی منظوری حضرت مولانا صاحب نے ایم ایم اے کے ذریعے دی اور مشرف سے کچھ وعدے کر کے دو صوبوں کی حکومت کے مزے لوٹتے رہے۔ جہاں تک بنیادی حقوق کا تعلق ہے تو عام آدمی کے بنیادی حقوق کبھی تسلیم نہیں کئے گئے بلکہ یہ حقوق ہمیشہ اشرافیہ کو حاصل رہے۔ اس لئے تو کہا جاتا ہے کہ آئین میں ریاست کا نام اسلامی جمہوریہ ہے لیکن مکمل طور پر نہ اسلامی ہے نہ جمہوری ہے اور نہ ہی پارلیمانی ہے۔ یہاں پر تو ہر چیز سے ماوری نظام نافذ ہے جس کی مثال روئے زمین پر کہیں نہیں ملتی۔ اتنا تو ہونا چاہئے کہ جمہوریت اور انصاف کی عدم موجودگی میں ترقی کا عمل تیز ہونا چاہئے جیسے کہ روس چین سعودی عرب اور ایران غیر جمہوری ممالک ہیں لیکن وہاں پر ترقی کی رفتار تیز ہے۔ وہاں اگرچہ عوام کو دیگر بنیادی حقوق حاصل نہیں لیکن کام کرنے اور زندہ رہنے کا حق تو حاصل ہے۔ پاکستان کے عوام پر آسیب کا سایہ ہے۔ ایک جعلی اشرافیہ مسلط ہے جو تمام وسائل ہڑپ کر گئی ہے لیکن اس کی نظر کی بھوک ختم نہیں ہوئی اندازہ کیجئے کہ چھوٹا بھائی اسلام آباد میں بیٹھ کر فیصلہ کرتا ہے کہ پی آئی اے بیچنا ہے اور بڑا بھائی لاہور میں بیٹھ کر پی آئی اے پنجاب صوبہ کو بیچنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے ان لوگوں کو احساس نہیں کہ انہوں نے اپنے ملک کو کس طرح ایک ناکام ریاست میں تبدیل کر دیا ہے۔ پھر بھی ان کے حملے جاری ہیں اور حکومت بھی انہی کی ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل دور میں والد محترم پاؤں کی موچ کا بہانہ بنا کر آئینی ترامیم کی منظوری کے وقت غیر حاضر رہتا ہے اور صاحبزادہ بھی اچانک باہر جا کر یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم تو اس موقع پر موجود نہیں تھے۔ ایسی چالاکیوں پر کون یقین کرے گا۔ سبھی معاملات صاف شفاف ہوگئے ہیں۔ سیاست دانوں نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنے پیروں پر کلہاڑے مارے ہیں۔ انہوں نے خود ہی اپنے عمل سے اپنی وقعت کھو دی ہے۔ وہ عوامی رحم کے مستحق نہیں ہیں۔ اور نہ ہی صاحبان عزوجل ان پر رحم کھائیں گے۔ کوئی وقت آئے گا کہ جب یہ اٹھائے جائیں گے تو ان کے رونے کی آوازیں دیواروں کے اندر ڈوب جائیں گی اور باہر نہیں جائیں گی۔ یہ جو گھیر لائے ہیں برسات یہ ان کے اپنے ہیں کوئی اور اس کا ذمہ دار نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______

Dated: 06 NOV 2024 Pag

کوئٹہ،صوبائی وزیرسردار عبدالرحمان کھیتران سے صوبائی وزیرنور محمد دمڑ ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیرآبپاشی میر صادق عمرانی سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ،صوبائی وزیرحاجی علی مدد جتک سے کوئٹہ مارکیٹ کمیٹی کے چیئرمین میر شیر احمد کرد اور ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید عبدالستار شاہ ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیرخوراک حاجی نور محمد دمڑ لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں